صلوۃ الزوال

زوال کی نماز

(شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل الرحمٰن اعظمی زید مجدہ)

ایک نفل نماز جس کی فضیلت حدیث شریف میں آئی ہے زوال کی نماز ہے، زوالِ آفتاب کے بعد جلد ہی ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھ لی جائے.

امام ترمذیؒ باب قائم فرماتے ہیں: **باب فی الصلوۃ عند الزوال (۱۰۸/۱)** اوراس کے ذیل میں عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ کی حدیث لاتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ چار رکعات زوال کے بعد ظہر سے پہلے پڑھا کرتے تھے، اور فرمایا: یہ ایسا وقت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں، اور میں چاہتا ہوں کہ میرا کوئی نیک عمل اوپر جائے. (یہ حدیث حسن غریب ہے)، اور آنحضرت ﷺ سے مروی ہے کہ زوال کے بعد چار رکعات پڑھتے تھے، صرف اخیر میں سلام پھیرتے تھے، اور باب میں حضرت علیؓ اور حضرت ابوایوبؓ کی بھی روایت ہے. (ترمذی ۱۰۸/۱)

اور شمائل میں حضرت ابوایوبؓ کی حدیث یوں ذکر فرماتے ہیں: حضرت ابو ایوبؓ فرماتے ہیں: آنحضرت ﷺ آفتاب ڈھلنے کے بعد ہمیشہ چار رکعات پڑھا کرتے

تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمیشہ چار رکعتیں زوال کے وقت پڑھتے ہیں؟ تو فرمایا: آسمان کے دروازے زوالِ آفتاب کے وقت کھولے جاتے ہیں پھر بند نہیں کئے جاتے یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھی جائے، تو میں چاہتا ہوں کہ اس وقت میں میرا کوئی اچھا عمل اوپر جائے، میں نے پوچھا: ہر رکعت میں قراءت ہے (سورۂ فاتحہ اور سورت)؟ فرمایا: ہاں، میں نے پوچھا: درمیان میں سلام بھی ہے نماز سے نکالنے والا؟ فرمایا: نہیں.

پھر حضرت علیؓ کی حدیث نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھتے تھے، اور ذکر کرتے تھے کہ آنحضرت ﷺ زوال کے وقت یہ چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور لمبی پڑھتے تھے . (شمائل مع الترمذی ص۲۰)

ابوایوب انصاریؓ کی حدیث طحاوی نے بھی شرح معانی الآثار میں ذکر کی ہے.

(۲۳۲/۱ باب التطوع بالليل و النهار كيف هو)

وصلی اللہ علی النبی الکریم

والحمد للہ رب العالمین

فضل الرحمٰن اعظمی آزادول جنوبی افریقہ

رمضان ۱۴۴۲ھ اپریل ۲۰۲۱ء